



## مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جہاں بھی تم چلے اور جس وادی کو بھی تم نہ ملے کیا وہ ( ہر ایک کے اجر میں) تمہارے ساتھ تھے، انہیں مرض نہ ملے تمہارے ساتھ ان سے روک رکھا تھا

ابو عبد اللہ جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک غزوہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جہاں بھی تم چلے اور جس وادی کو بھی تم نہ ملے کیا وہ ( ہر ایک کے اجر میں) تمہارے ساتھ تھے، انہیں مرض نہ ملے تمہارے ساتھ ان سے روک رکھا تھا ایک دوسری روایت میں ہے کہ وہ تمہارے ساتھ اجر میں شریک ہیں ان سے رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک سے واپس آ رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: ”مارے پیچھے مدینہ میں کچھ لوگ ہیں ان سے جس گھاٹی اور وادی میں بھی اترے وہ تمہارے ساتھ تھے انہیں عذر نہ ملے روک لیا تھا“

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے - اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ ایسے لوگوں کے بارے میں بتا رہے ہیں جو کسی مرض یا اس طرح کی کسی اور مجبوری کی وجہ سے جہاد فی سبیل اللہ میں شریک نہ ہو سکیں آپ ﷺ نے بتا رہے ہیں کہ جہاد کرنے والے جتنا بھی چلے ہیں اور انہوں نے جس وادی اور گھاٹی کو بھی عبور کیا ہے ان کے اس عمل کا ثواب ان لوگوں کے لیے بھی لکھا گیا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4557>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

